



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(89) کیا مال زکوٰۃ کو مسجد کے کاموں میں خرچ کر سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مال زکوٰۃ کو مسجد کے کاموں میں خرچ کر سکتے ہیں؟ مال زکوٰۃ سے اس کے لیے جائیداد خریدنا، مسجد کی عمارت بنانا یا امام و مؤذن کو تنخواہ یا انعام دینا یا روزہ داروں کو کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کا مال مسجد کے کسی کام میں صرف کرنا جائز نہیں، نہ اس سے کسی کا اذان یا امامت کی اجرت یا انعام دینا جائز ہے، نہ مالدار روزہ داروں کو اس سے کھانا جائز ہے۔ (محدث دہلی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ